سوال

اگر کوئی شخص اپنے خاندان کے ساتھ عمرہ ادا کرنے آتا ہے اور دس دن مکہ مکرمہ میں قیام کے بعد اور ایک سے زائد عمرے ادا کر کے واپس پاکستان چلا جاتا ہے اور مدینہ منورہ نہیں جاتا تو کیا مدینہ منورہ نہ جانے کی وجہ سے وہ گناہ گار ہوگا؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عمرہ میں درج ذیل چار کام سر انجام دیے جاتے ہیں:

1. احرام (حج یا عمرہ میں داخل ہونے کی نیت کو احرام کہا جاتا ہے)

2. بیت اللہ کا طواف

3. صفا اور مروہ کی سعی

4. سر کے بال منڈانا یا چھوٹے کروانا

مذکورہ بالا عمرہ کے ارکان و واجبات ادا کر دینے سے عمرہ مکمل ہو جاتا ہے۔ مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد تندرست آدمی اطمینان کے ساتھ دو سے اڑھائی گھنٹے میں عمرہ مکمل کر لیتا ہے۔ عمرہ کی ادائیگی مکمل ہونے کے بعد آپ واپس اپنے گھر جا سکتے ہیں۔ دس دن یا اس سے زیادہ دن مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ میں ٹھہرنا آپ کی اپنی مرضی ہے۔

1. یاد رہے! عمرہ کی ادائیگی کے لیے مدینہ منورہ جانا ضروری نہیں ہے۔ عمرہ کے تمام ارکان و واجبات مکہ مکرمہ میں ہی ادا ہوتے ہیں۔

چونکہ لوگ مختلف ملکوں سے کافی زیادہ رقم خرچ کر کے آتے ہیں اس لیے ان کی ذاتی خواہش ہوتی ہے کہ جتنا زیادہ عرصہ مقدس مقامات میں ٹھہرنے کا میسر آ جائے بہتر ہے اور یہ اچھی خواہش ہے کہ انسان زیادہ ثواب حاصل کرنے کی نیت سے مکہ و مدینہ میں ٹھہرے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى (صحیح البخاري، فَضْلِ الصَّلَاةِ فِي مَسْجِدِ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ: 1189، صحیح مسلم، الحج: 1397)

تین مساجد: مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کے علاوہ کسی طرف بھی (تقرب و عبادت کی نیت سے) رخت سفر نہ باندھا جائے۔

واللہ أعلم بالصواب